178161-ملحدہ عورت مسلمان ہو کر مرتد ہونے کے بعد اہل کتاب کا دین اختیار کر لے تو اس سے نکاح کا حکم

سوال

کیا کسی مسلمان شخص کے لیے ایسی مسیحی عورت سے شادی کرنا جائز ہے جو پہلے مسلمان تھی ؟

مثلا اگر وہ عورت پہلے ملحدہ تھی اور اسلام قبول کرنے کے کئی ہفتوں بعد کہنے لگی کہ ا پنے اسلام اور مسلمان ہونے میں شک ہے ، لہذا اس نے دین اسلام چھوڑ کر نصرانیت اختیار کر لی ، اور ایک الہ پر ایمان رکھنے والی نصرانیوں میں شامل ہوگئی تو کیا ایسی عورت کو اہل کتاب میں شمار کرتے ہوئے کوئی مسلمان اس سے شادی کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح جائز ہے؛
کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور ان لوگوں کی پاکدامن عورتیں
جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے}.المآئدة(5).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"الحمد للہ اہل کتاب کی آزاد پاکدامن
عورتوں کے حلال ہونے میں اہل علم کے ہاں کوئی اختلاف نہیں ، عمر ، عثمان ، طلحہ ، حذیفہ ،
سلمان ، جابر رضی اللہ تعالی عنہم وغیرہ سے یہی مروی ہے .

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

پہلے علماء کرام میں سے کسی ایک سے
بھی اس کی حرمت ثابت نہیں ہے " انتہی

دیکھیں : المغنی (500/7).

دوم :

اگر کوئی عورت دین اسلام قبول کرنے کے بعد یہودیت یا نصرانیت اختیار کرلے تو اسے توبہ کرانا ضروری ہے، اگر وہ توبہ کرتے ہوئے دین اسلام کی طرف واپس پلٹ آئے تو الحمد للہ، وگرنہ وہ بالاتفاق مرتد ہے، اور اس پر ارتداد کے سارے احکام لاگو ہونگے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (14231) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر اس عورت کو نصیحت کی جائے اور اگر اسے کوئی شبہہ ہے تو قابل اعتماد اہل علم کے ذریعہ اس کے شبہات کا ازالہ کیا جائے، اور اگر پھر بھی وہ ارتداد پر مصر رہے تو مسلمان کے لیے اس سے شادی کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ بالاجماع مرتد سے نکاح کرنا جائز نہیں.

جب کوئی انسان اللہ کی واحدانیت کا اقرار کرلیتا ہے تو اسے دین اسلام قبول کرنے پر مطمئن کرنا آسان ہوجاتا ہے، کیونکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت دسیوں دلائل سے ثابت ہے.

دشمنان اسلام نبوت یا احکام شریعت کے بارہ میں جو شبہات پھیلا رہے ہیں ان کے جوابات تو زمانوں سے دیے جا رہے ہیں جن سے ہر ذی شعور اور عقلمند شخص مطمئن ہوجاتا ہے، لیکن بعض اوقات کسی انسان کو کوئی شبہ پیدا ہوسکتا ہے، اور اسے دور کرنے والا نہیں ملتا تو یہ شبہ اس کے انحراف کا سبب بن جاتا ہے، اس لیے ہم تاکیدا کہتے ہیں کہ اس عورت کو اہل علم کی مجالس میں لے جایا جائے امید ہے اللہ تعالی اسے ہدایت سے نوازے گا، اور اسے صراط مستقیم پر چلا کر آگ سے محفوظ کردیگا.

واللہ اعلم.